نری باتیں

چوہے بلی کے ہاتھوں تنگ آ چکے تھے۔ کم بخت روز آتی اور دو چار کو پکڑ کر لے جاتی۔ آخر ایک دن سب چوہوں نے اکٹھے ہو کر کہا "کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے بلی ہمیں پکڑنے نہ پائے۔ اگر ہم اسی طرح چپ چاپ بیٹھے رہے تو ایک دن وہ سب کو ختم کر دے گی۔"

کسی نے کچھ کہا اور کسی نے کچھ۔ مگر کوئی ایسی ترکیب جس کے ذریعے بلی کے پنجے سے چھٹکارا ہو، کوئی نہ بتا سکا۔

آخر میں ایک نوجوان چوہے نے اٹھ کر کہا ''میری سمجھ میں ایک ترکیب آئی ہے۔ ہے تو ذرا مشکل مگر بلی کے خطرے سے نجات مل جائے گی۔''

سب چوہوں نے خوش ہو کر پوچھا ''کیا ہے وہ ترکیب؟'' چوہا بولا ''بلی کی گردن میں ایک گھنٹی باندھ دینی چاہیے۔ جب بلی آئے گی تو گھنٹی کی آواز سنتے ہی ہم بھاگ جایا کریں گے۔''

سب چوہے خوشی سے اچھل پڑے۔ ہر طرف واہ وا کا غل پڑ گیا۔ نوجوان چوہوں میں جوش پھیلا ہوا تھا۔ ایک چوہا تن کر بولا۔ ''گھنٹی باندھنا کچھ مشکل نہیں۔ میں بلی کے اگلے پاؤں پکڑ لوں گا۔'' دوسرا بولا ''پچھلی ٹانگیں میں پکڑ لوں گا۔ ایک چوہے نے جوش میں آکر کہا۔ ''اس کی دم میں پکڑ رکھوں گا۔'' ایک بوڑھے چوہے نے یہ سب باتیں خاموشی سے سنیں۔ پھر پوچھا۔ ''مگر یہ بتاؤ کہ اس کا سر کون پکڑے گا۔؟''

بوڑھے چوہے کے سوال پر سب چُپ ہو گئے۔ بلی کے سر کی طرف کسی کا خیال ہی نہ گیا تھا۔ اتنے میں ایک طرف سے آواز آئی ''میاؤں'' اور سب چوہوں میں بھگدڑ مچ گئی۔

اسی طرح بہت سے آدمی باتیں تو بڑھ چڑھ کر کرتے ہیں مگر وقت آنے پر چوہوں سے زیادہ بزدلی دکھاتے ہیں اصل میں ہر کام کے لئے ہمت کی ضرورت ہے۔